ذاتی مکاشفہ اور گواہی

باربرا تھامپسن

ریلیف سوسائٹی کی جنرل صدارتی مجلس میں مشیر دوم

کئی برس پہلے جب میں کالج کی ایک طالبہ تھی، تو میں ریڈیو پر جنرل کانفرنس سن رہی تھی کیوں کہ ہمارے چھوٹے سے اپارٹمنٹ میں ٹی۔وی نہ تھا۔کانفرنس کے مقررین شاندار تھے، اور میں پاک روح کے بھرپور جذبات کے باعث لطف اندوز ہو رہی تھی۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے جب جنرل اتھارٹیز میں سے ایک نے نجات دہندہ اور اُس کی خدمت کے بارے خطاب کیا اور پھر دلسوز گواہی دی۔ پاک روح نے میری روح کو اِس بات کی تصدیق کی کہ اُس نے سچ بولا تھا۔ اُس لمحے مجھے کوئی شک نہ تھا کہ نجات دہندہ موجود تھا۔ مجھے اِس بات پر بھی کوئی شک نہ تھا کہ میں ذاتی مکاشفہ کا تجربہ کر رہی تھی جس نے مجھے تصدیق کی تھی کہ ''یسوع مسیح ابنِ خُدا ہے۔'' ۱

ایک آٹھ سالہ بچی کے طور پر میں نے بپتسمہ پایا تھا اور مستحکم ہوئی تھی اور روح القدس کا تحفہ پایا تھا۔ یہ اُس وقت ایک شاندار برکت تھی مگر جب میں جوان ہوئی تو اِس کی اہمیت بڑھتی گئی اور اُس وقت سے روح القدس کے تحفے کا تجربہ کئی طریقوں سے کیا۔

اکثر جب ہم بچپن سے نوخیزی، اور پھر بالغ پن میں بڑھتے ہیں، تو زندگی کے ساتھ ہمیں چنوتیاں اور تجربات ہوتے ہیں جو یہ جاننے کا سبب بنتے ہیں کہ ہمیں الٰہی مدد کی ضرورت ہے جو پاک روح کے ذریعے سے آتی ہے۔ جب کوشش کرتے ہیں تو ہم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں، '' میرے مسائل کا حل کیا ہے؟'' اور '' میں کیسے جان سکتا ہوں کہ کیا کرنا ہے؟''

میں مورمن کی کتاب سے اکثر لحی کی تعلیمات کے بیان کے بارے یاد کرتی ہوں جس میں وہ اپنے خاندان کو انجیل کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ اُن کے ساتھ بہت ساری چیزوں کے مکاشفوں اور تعلیمات کے بارے بیان کرتا ہے جنہوں نے آخری دنوں میں آنا ہے۔ دراصل نیفی نے اپنے باپ کی تعلیمات کو زیادہ بہتر طور پر سمجھنے کے لئے خداوند کی رہنمائی کی تلاش کی تھی۔ وہ سربلند کیا گیا تھا، برکت دی گئی تھی، اور جاننے کے لئے الہام دیا گیا تھا کہ اُس کے باپ کی تعلیمات سچی تھیں۔ اِس بات نے نیفی کو اِس قابل بنایا کہ وہ بڑی احتیاط سے خداوند کے حکموں کی پیروی کرے اور ایک راستباز زندگی گزارے۔ اُس نے اپنی رہنمائی کے لئے ذاتی مکاشفہ پایا۔

دوسری طرف، اُس کے بھائی آپس میں اِس لئے لڑ رہے تھے کیوں کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی تعلیمات کو نہ سمجھا تھا۔ پھر نیفی نے ایک بہت ہی اہم سوال پوچھا: '' کیا تم نے خداوند سے دریافت کیا ہے؟'' ۲

تو اُن کا جواب توانا نہ تھا: '' ہم نے نہیں کیا، کیوں کہ خدا ہم پر ایسی باتیں ظاہر نہیں کرتا۔'' ۳

نیفی نے اپنے بھائیوں کو سکھانے کا موقع پایا کہ کیسے ذاتی مکاشفہ پانا ہے۔ اُس نے کہا: '' کیا وہ باتیں جو خداوند نے تم سے کہیں تمہیں یاد نہیں؟ ۔۔۔ اگر تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، یہ یقین رکھتے ہوئے ایمان کے ساتھ مجھ سے مانگو تو پاؤ گے پھر یقیناً یہ باتیں تم پر ظاہر کی جائیں گی۔'' ۴

ذاتی مکاشفہ پانے کا طریقہ واقعی واضح ہے۔ ہمیں مکاشفہ پانے کی خواہش کی ضرورت ہے، ہم اپنے دلوں کو سخت نہ کریں، اور پھر ہمیں ایمان سے مانگنے کی ضرورت ہے، حقیقی طور پر ایمان رکھیں کہ ہم جواب پائیں گے، اور پھر جانفشانی سے خدا کے حکموں پر قائم رہو۔

اِس نمونے کی پیروی کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ ہر وقت جب ہم خدا سے سوال کرتے ہیں، تو جواب فوری طور پر تفصیل کے ساتھ آجائے گا کہ کیا کرنا ہے۔ تاہم، اِس کا مطلب ہے کہ اگر ہم جانفشانی سے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور ایمان سے مانگتے ہیں، تو جوابات خداوند کے اپنے طریقے اور اُس کے اپنے وقت کے مطابق آئیں گے۔

بچے کے طور پر میں سوچتی تھی کہ ذاتی مکاشفہ یا دعا کے ذاتی جوابات سنی جانے والی آواز کے ساتھ آئیں گے۔ دراصل، کچھ مکاشفے اصلی آواز کے سننے کے باعث ہی ملتے ہیں، تاہم، میں نے جانا ہے کہ روح کئی طرح سے کلام کرتا ہے۔

تعلیم وعہد اُس کا چھٹا باب کئی طریقے واضح کرتا ہے جس میں ہم مکاشفہ پا سکتے ہیں:

''تم نے مجھ سے پوچھا ہے، اور دیکھو، تم جب بھی مجھ سے پوچھو گی تم میری روح سے ہدایات پاؤ گے۔'' ۵

''میں نے تمہارے دماغ کو روشن کیا۔'' ۶

''کیا میں اِس معاملے میں تمہارے ذہن کے سکون کے لئے نہ بولا؟'' ۷

دوسرے صحائف میں ہم مکاشفہ پانے کے بارے مزید سیکھتے ہیں:

''میں روح القدس کے ذریعے سے جو تم پر آئے گا اور تمہارے دلوں میں رہے گا، تمہیں تمہارے ذہنوں اور دلوں میں بتاؤں گا۔ اب دیکھو، یہ مکاشفہ کی روح ہے۔'' ۸

''میں ایسا کروں گا کہ تمہاری چھاتیاں اندر سے جلیں گی؛ پس تم محسوس کرو گے کہ یہ درست ہے۔'' ۹

''میں تمہیں اپنی روح دوں گا، جو تمہارے ذہنوں کو روشن کرے گی، جو تمہاری جان کو خوشی سے بھر دے گی۔'' ۱۰

اکثر ذاتی مکاشفہ اُس وقت ملتا ہے جب ہم صحائف کا مطالعہ کرتے ہیں، نبیوں اور کلیسیا کے دوسرے رہنماؤں کی مشورت کو توجہ سے سنتے اور اُس پر عمل پیرا ہوتے ہیں، اور وفادار، راست باز زندگیاں گزارنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ بعض اوقات الہام صحائف کی ایک آیت کے بدلے یا کانفرنس کے خطاب کی ایک سطر سے ہی مل جاتا ہے۔ شائد آپ کا جواب اُس وقت ملے جب پرائمری کے بچے خوبصورت گیت گا رہے ہوں۔ مکاشفہ اِن ساری صورتوں میں مل سکتا ہے۔ بحالیت کے ابتدائی ایام میں، بہت سارے اراکین جانفشانی سے مکاشفہ کے خواہاں تھے اور یہ جاننے کی برکت اور الہام پایا کہ کیا کرنا ہے۔

بہن علیز ا آر۔ سنو کو نبی بریگھم ینگ نے کلیسیا کی بہنوں کو سربلند کرنے اور سکھانے میں مدد کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ اُس نے سکھایا کہ ایک خاتون بھی، اپنی ذاتی زندگی کے لئے، خاندان کے لئے، اور کلیسیائی ذمہ داریوں کی رہنمائی کے لئے الہام پا سکتی تھی۔ اُس نے کہا: ''بہنوں کو بتاؤ کہ آگے بڑھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو فروتنی، اور وفاداری سے پورا کریں تو خدا کا روح اُن پر آٹھہرے گا اور وہ اپنی محنت میں برکت پائیں گی۔ طاقت کی بجائے وہ حکمت کی تلاش کریں تو اُن کے پاس دانائی سے مشق کرنے کی پوری قوت ہوگی۔'' ۱۱

بہن سنو نے بہنوں کو بتایا کہ روح القدس کی رہنمائی کی تلاش کرو۔ اُس نے کہا کہ روح القدس ''انسان کے دل کی ہر ایک خواہش پوری کرتا اور تسلی دیتا ہے، اور ہر ایک خلا کو پورا کرتا ہے۔ جب میں اِس روح سے معمور ہوں تو میری جان تسلی پاتی ہے۔'' ۱۲

صدر اُکڈورف نے سکھایا ہے کہ ''کہ مکاشفہ اور گواہی ہمیشہ غالب طاقت کے ساتھ نہیں آتی ہے۔ بہت ساروں کو، ایک گواہی آہستہ ملتی ہے۔۔۔ بعض اوقات ایک چھوٹا سا حصہ۔'' وہ مزید بتاتے ہیں: ''آئیں سنجیدگی سے ذاتی الہام کے نور کی تلاش کریں۔ آئیں خداوند سے التجا کریں کہ وہ ہماری روح اور ذہن کو ایمان کی چنگاریاں عنایت کرے جو ہمیں پاک روح کی الٰہی خدمت کو پہچاننے اور پانے کے قابل بنائے۔'' ۱۳

جب ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چنوتیوں کا سامنا کرتے ہیں تو ہماری گواہیاں فروغ پاتی اور مضبوط ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ صحت کے مشکل مسائل سے نبرد آزما ہوتے ہیں؛ کچھ معاشی مسائل کا تجربہ کرتے ہیں؛ کئی اور لوگوں کو شادی یا اپنے بچوں کے ساتھ چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ لوگ تنہائی اور غیر تکمیل شدہ اُمیدوں اور خوابوں کے باعث تکلیف میں ہوتے ہیں۔ یہ ہماری گواہی ہے، جو خداوند یسوع مسیح میں ہمارے ایمان، اور ہمارے نجات کے منصوبے کے علم میں ہمارے ساتھ منسلک ہے، جو اِس امتحان اور سخت اوقات میں سے گزرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ کتاب میری سلطنت میں بیٹیاں، میں ہم

بہن ہیڈوگ بیئری شیل ایک خاتون کے بارے پڑھتے ہیں، جو جرمنی میں رہتی ہے، جس نے جنگ عظیم دوم میں بہت زیادہ محرومی اور غمگینی کے باعث دُکھ اُٹھایا۔ اُس کی محبت کے باعث اور حقیقی پیار کی فطرت کے باعث، اور حتیٰ کی اُس کی اپنی اہم ضرورت میں، اُس نے خوشی سے اپنی خوراک جنگ کے ایک بھوکے قیدی سے بانٹی، جب اُس سے پوچھ گیا کہ وہ ''اُن سارے امتحانات میں گواہی کو قائم رکھنے کے کیسے قابل ہوئی''، تو اُس نے جواب دیا،'' اُن سارے ایام کے دوران میں نے گواہی کو قائم نہیں رکھا۔۔۔ بلکہ گواہی نے مجھے قائم رکھا تھا'' ۱۴

ہماری مضبوط گواہی کا مطلب یہ نہیں کہ یہ ہمیشہ ایسے ہی رہے گی۔ (ہمیں لازمی طور پر اِس کی پرورش کرنی اور اِس کو مضبوط بنانا ہے کہ حقیقت میں اِس کے پاس قائم رہنے کی کافی قوت ہو۔ ہمارے ''اکثر اکٹھے ہونے کی'' ایک وجہ یہ بھی ہے تاکہ ہم ساکرامنٹ میں شریک ہوسکیں، اپنے عہود کی تجدید کرسکیں، اور ''خدا کے اچھے کلام کے باعث پرورش'' پائیں۔ یہ خدا کا نیک کلام ہی ہے جو ہم کو ''مسلسل دعا کرنے میں جگائے رکھتا، صرف مسیح کی خوبیوں پر بھروسہ رکھتا ہے، جو ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا ہے۔'' ۱۵

ایلڈر ڈیوڈ اے۔ بیڈنار نے ہمیں بتایا ہے،'' جب آپ مناسب طور سے مکاشفے کی روح کو تلاش کرتے اور اِس کا اطلاق کرتے ہیں، تو میں وعدہ کرتا ہوں، کہ آپ خداوند کے نور میں چلو گے'' (یسعیاہ ۲:۵؛ ۲نیفی ۱۲:۵)۔ بعض اوقات مکاشفہ کی روح فوری اور شدید طور پر عمل کرے گی، کسی اور وقت پر ہلکے اور بتدریجی انداز میں، اور اکثر اِس قدر آرام سے کہ آپ شعوری طور پر اِس کو پہچان بھی نہیں سکتے ہیں۔ مگر اِس نمونے سے قطع نظر یہ برکت ملتی ہے، جو نور یہ مہیا کرتا ہے وہ آپ کی روح کو منور کرتا اور بڑھاتا ہے، اور آپ کے فہم کو روشن کرتا ہے (دیکھئے ایلما ۵:۷؛ ۲۸:۳۲)، اور آپ اور آپ کے خاندان کی رہنمائی اور حفاظت کرتا ہے۔'' ۱۶

خداوند ہمیں ہماری زندگیوں میں رہنمائی، حکمت، اور ہدایت کے ساتھ برکت دینے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اپنا روح ہم پر انڈیلنے کی خواہش کرتا ہے۔ دوبارہ ، ذاتی مکاشفے کے لئے ہمیں اسے پانے کی خواہش کی ضرورت ہے، ہم اپنے دلوں کو سخت نہ کریں، اور پھر ہمیں ایمان میں پوچھنے کی ضرورت ہے، حقیقی طور پر ایمان رکھتے ہوئے کہ ہم ایک جواب پائیں گے، اور پھر جانفشانی سے خدا کے احکامات پر قائم رہیں گے۔ پھر جب ہم اپنے سوالوں کے جوابات پاتے ہیں، تو وہ اپنی روح سے ہمیں برکت دے گا۔ میں اِس کی گواہی یسوع مسیح کے نام میں دیتی ہوں۔ آمین۔

حوالہ جات

۱۔ تعلیم و عہد ۴۶: ۱۳

۲۔ ۱نیفی ۸:۱۵

۳۔ ۱نیفی ۹:۱۵

۴۔ ۱نیفی ۱۱:۱۵؛ آیت ۱۰ بھی دیکھئے

۵۔ تعلیم و عہد ۶: ۱۴

۶۔ تعلیم و عہد ۶: ۱۵

۷۔ تعلیم و عہد ۶: ۲۳

۸۔ تعلیم و عہد ۸: ۲۔۔۳

۹۔ تعلیم و عہد ۹: ۸

۱۰۔ تعلیم و عہد ۱۱: ۱۳

۱۱۔ علیز آر۔ سنو، میری سلطنت کی بیٹیاں، میں: ریلیف سوسائٹی کا کام اور تاریخ

۱۲۔ علیز آر۔ سنو، میری سلطنت کی بیٹیاں میں، ۴۶

۱۳۔ ڈیٹر ایف۔ اُکڈورف، "Your Potential, Your Privilege," لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۱، ۶۰۔

۱۴۔ ہیڈوگ بیئری شیل، میری سلطنت کی بیٹیاں، ۷۹

۱۵۔ دیکھیے مرونی ۶:۴۔۔۶

۱۶۔ ڈیوڈ اے۔ بیڈنار، "The Spirit of Revelation," لیحونا اور اینزائن، مئی ۲۰۱۱، ۹۰۔